

صبح و شام کی دعائیں

PDFBOOKSFREE.PK

صبح و شام کی مسنون دعائیں بطور وظیفہ،
ہر تنگی و پریشانی سے بچنے کے لئے، جادو، نظر بد
اور ناگہانی آفات سے حفاظت کیلئے مجرب دعائیں

جمع و ترتیب

ابو محمد زمزمی

فاضل جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

بیت العلم و السنۃ

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

اسٹاکسٹ

مکتبہ بیت العلم

G-28 اسٹوڈنٹ بازار نزد مقدس مسجد، اردو بازار کراچی۔

فون: 7726509

صبح و شام کی دعائیں

کتاب کا نام

ربیع الاول ۱۴۲۳ھ

تاریخ اشاعت

احباب ٹرسٹ

باہتمام

بیت العلم ٹرسٹ ST-9E بلاک نمبر 8 گلشن اقبال کراچی۔

ناشر

فون: 4976339

E-Mail: bit-trust@Cyber.net.pak

ملنے کے دیگر پتے

صدیقی ٹرسٹ، بسیلہ چوک کراچی۔

زم زم پبلشرز اردو بازار کراچی۔

مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور۔

دارالاشاعت اردو بازار کراچی۔

ادارۃ القرآن گارڈن ایسٹ کراچی۔

علمی کتاب گھر اردو بازار کراچی۔

قدیمی کتب خانہ بالمقابل آرام باغ کراچی۔

فہرست مضامین مستند معمولات صبح و شام

صفحہ نمبر	دعا نمبر	مضمون
۱۳	۱	تمام برائیوں سے پناہ مانگنے کی دعا
۱۴	۲	ہر قسم کے نقصان سے حفاظت کی دعا
۱۴	۳	شیطان سے پناہ مانگنے کی دعا
۱۴	۴	سحر، جتات سے حفاظت کا عمل
۱۴	۵	صبح و شام کی کوتاہیوں کی تلافی کی دعا
۱۴	۶	آیت الکرسی اور حفاظت کا عمل
۱۴	۷	جنت میں لے جانے والی دعا
		قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے راضی رہنے کے لئے دعا
۱۸	۸	
۱۸	۹	فکروں اور قرضوں کے بوجھ سے نجات کی دعا

صفحہ نمبر	دعا نمبر	مضمون
۱۸	۱۰	دن اور رات کی بھلائیوں کی دعا دن اور رات میں دنیا و آخرت کی بھلائیاں
۱۹	۱۱	طلب کرنے کی دعا
۲۰	۱۲	اللہ کی طرف لوٹنے کو یاد کرنے کی دعا صبح کو توحید کے اقرار اور ملت ابراہیم علیہ
۲۰	۱۳	السلام پر صبح کرنے کی دعا چوتھا کلمہ، سُستی اور سخت بڑھاپے سے پناہ
۲۱	۱۴	چاہنے کی دعا
۲۲	۱۵	جہنم سے آزادی کی دعا سارے معاملات درست کرنے اور رحمت

صفحہ نمبر	دعا نمبر	مضمون
۲۳	۱۶	الہی کی فریاد کی دعا جسم کے اعضاء خصوصاً آنکھ، کان کی حفاظت
۲۳	۱۷	کی دعا برے دن اور بری رات، برے علم اور برے عمل، کفر و فقر، بد بختی وغیرہ سے پناہ مانگنے کی
۲۴	۱۸	دعا صبح و شام نعمتوں پر شکر کی دعا
۲۵	۱۹	دنیا و آخرت کی مصیبتوں و بلاؤں سے حفاظت
۲۶	۲۰	وعافیت کی بہترین دعا نفس کی چال اور شیطان کے جال سے پناہ
۲۷	۲۱	مانگنے کی دعا

صفحہ نمبر	دعا نمبر	مضمون
۲۸	۲۲	افضل تسبیح
		شیطان کے اثرات سے صبح و شام حفاظت کی
۲۸	۲۳	دعا
۲۹	۲۴	سید الاستغفار
۳۱	۲۵	حفاظت کی ایک خاص دعا
		علم نافع، رزق حلال اور جہنم سے بچھڑکارے
۳۲	۲۶	کی دعا
۳۳	۲۷	دن رات ذکر کرنے کے برابر ثواب
۳۳	۲۸	غصہ سے بچنے کی دعا
		دعائے داؤد علیہ السلام و دعائے موسیٰ علیہ

صفحہ نمبر	دعا نمبر	مضمون
۳۴	۲۹	السلام
۳۵	۳۰	دس مرتبہ درود شریف
۳۷	۱	بسم اللہ کے ساتھ حفاظت کی بہترین دعا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ کے ساتھ ایک
۳۸	۲	دعا اپنی جان مال و اولاد اللہ کے پاس امانت
۳۴	۳	رکھوانا
۳۵	۴	جنات اور شیاطین سے حفاظت
۳۵	۵	سات بسم اللہ اور سورۃ اخلاص کے ساتھ
۳۷	۶	ہر بلا و مصیبت سے حفاظت کا بہترین عمل ناگہانی بلا اور ظالم شخص کا خوف ہو تو اس سے

صفحہ نمبر	دعا نمبر	مضمون
۴۸	۷	عافیت کے لئے دعا
۴۹	۸	حادثات سے بچنے کا وظیفہ مختصر اور جامع دعا کافروں اور ظالموں کے مکر سے بچنے کے لئے
۵۰	۹	بچوں کو یاد کروانے کی دعا
۵۰	۱۰	دعائے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دشمنوں سے حفاظت کی دعا)
۵۲		

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُقَدِّمہ

انسان کی خوش نصیبی اسی میں ہے کہ وہ دن کے شروع ہونے اور ختم ہونے پر اللہ تعالیٰ کو یاد کرے۔ دن کے شروع میں اللہ تعالیٰ کو یاد کر کے مدد مانگے تاکہ سارا دن عافیت کے ساتھ گزر جائے اور شام کو اللہ تعالیٰ کو یاد کر کے اندھیری رات کی برائیوں سے پناہ چاہے اور عافیت مانگے۔

جادو، آسیب، نظر بد، دل کی گھبراہٹ، دشمن کی بد خواہی وغیرہ سے بھی حفاظت کا یہ دعائیں بہترین ذریعہ ہیں۔ ہر دعا کو اس اعتماد اور یقین کے ساتھ مانگئے کہ وہ ضرور قبول ہوگی خواہ اس کے اثار فوری ظاہر نہ بھی ہوں۔

اپنی جان اور مال کی حفاظت کے لئے یہ بھی ضروری

ہے کہ ایک ایک پیسے اور دیگر قابلِ زکوٰۃ اشیاء کا حساب لگا کر ان کی پوری پوری زکوٰۃ ادا کرے جس مال کی زکوٰۃ ادا کی جاتی ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی حفاظت کی جاتی ہے۔ اسی طرح مال کمانے میں بہت احتیاط رکھے اور غلط قسم کا مال جمع نہ ہونے دے کیونکہ وہ پھر پاک مال کو بھی لے ڈوبتا ہے، بغیر عیب بتائے ہوئے سودا بیچ کر نظر تو یہ آتا ہے کہ دھوکے سے یا غلط بیانی کر کے اتنا مال کما لیا لیکن مستقبل میں وہ مال خود بھی جاتا ہے اور خریدار کی بددعا سے دوسرے پاک مال کو بھی لے جاتا ہے۔ الغرض مصیبتوں سے حفاظت کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ کسی کا دل نہ دکھائے، کسی کی آہ نہ لے اور کسی کا شرعی حق ضائع نہ کرے۔ اسی طرح والد کے انتقال کے بعد بہنوں یا چھوٹے بھائیوں کا حق دبانے سے نئی نئی

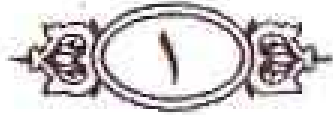
بلاؤں، بیماریوں اور مصیبتوں کا دروازہ کھلتا ہے اور بہنوں کا جو حق اور پیسہ وغیرہ دبایا ہوا ہوتا ہے وہ ہسپتالوں یا عدالتوں میں ضائع ہو جاتا ہے۔

ان دعاؤں کے اہتمام کے ساتھ ساتھ عورتوں کو چاہئے کہ شرعی پردے کا اہتمام کریں دیور، خالہ زاد، ماموں زاد وغیرہ سے بھی شرعی پردہ کریں اور گھر سے باہر مجبوری میں نکلنا ہو تو اپنے آپ کو اس طرح چھپا کر نکلیں کہ جسم کا کوئی حصہ بال برابر بھی کوئی غیر محرم نہ دیکھ سکے۔ پانچ وقت کی نمازوں کی ادائیگی کا مرد حضرات جماعت کے ساتھ اہتمام کریں کہ اذان کی آواز سنتے ہی فوراً دکان کا رو بار بند کر کے مسجد میں جائیں اور عورتیں حتیٰ علی الصلوٰۃ کی آواز سن کر

باورچی خانے وغیرہ کا کام بند کر کے نہایت خشوع و خضوع
کے ساتھ آہستہ آہستہ نماز پڑھیں۔

اس کتاب میں درج ان دعاؤں کا معمول بنانے کے
ساتھ ساتھ ”مناجات مقبول، ذریعۃ الوصول، ستر استغفار،
مستند مجموعہ وظائف“ یہ کتابیں بھی اپنے پاس رکھیں کہ انکو بھی
کبھی کبھی یا روزانہ ان میں سے ایک ایک منزل پڑھ لیں اور
جمعہ کے مبارک دن میں تو ضرور پڑھ لیں۔

ان دعاؤں کا اردو اور انگریزی میں ترجمہ شائع ہو چکا
ہے جو دینی کتب خانوں سے مل سکتا ہے۔



أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ .

(ابوداؤد جلد ۲، ص ۱۸۸)



بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ
فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ

الْعَلِيمُ (تین مرتبہ) (ترمذی جلد ۲، ص ۱۷۴)



أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ

الرَّجِيمِ (تین مرتبہ)

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلِيمُ الْغُيُوبِ
وَالشَّهَادَةُ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ
الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهِيمُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى
يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

(مشکوٰۃ ص ۱۸۸)



یہ تین سورتیں ہر فرض نماز کے بعد تین تین مرتبہ پڑھ
لیں جادو اور نظر بد وغیرہ سے حفاظت کے لیے نسخہ
اکسیر ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝
وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ (تين مرتبه)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ
النَّفَّاثِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا
حَسَدَ ۝ (تين مرتبه)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝
إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

الَّذِي يُوسِّسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ
الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ (تین مرتبہ)



فَسُبِّحْنَ اللَّهَ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ۝
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ
تُظْهِرُونَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ۝ (سُورَةُ الرُّومِ - پ ۲۱)



ایہ کرسی

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ

سَنَةً وَأَنْتُمْ مَعَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا
بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ
بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ٢٥ (سورة البقرة ب)

حَمْدُ ١ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ٢
غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ
ذِي الطُّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ٣

٧

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ٣٩ سورة توبه ب (سات مرتبه)

۸

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ
نَبِيًّا۔ (تین مرتبہ) (مشکوٰۃ ص ۲۱)

۹

ہر غم، پریشانی اور قرض سے نجات کے لیے دعا
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ
الدِّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ (مشکوٰۃ ص ۲۱۵)

۱۰

اَصْبَحْنَا وَاصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

۱۸

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ هَٰذَا الْیَوْمِ وَ
فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَکَّتَهٗ وَهُدٰیہٗ وَ
اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْہِ وَشَرِّ مَا بَعْدَہٗ .

شام کے وقت یہ دعا ان الفاظ سے مانگی

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ هَٰذِہِ اللَّیْلَةِ وَفَتْحَہَا
وَنَصْرَہَا وَنُوْرَہَا وَبَرَکَّتَہَا وَهُدٰیہَا وَاعُوْذُ بِکَ
مِنْ شَرِّ هَٰذِہِ اللَّیْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَہَا .

(ابوداؤد جلد ۲، ص ۳۳۷)



اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هَٰذَا النَّہَارِ صَلاَحًا وَّاَوْسَطَہٗ
فَلَاحًا وَّاٰخِرَہٗ نَجَاحًا . اَسْئَلُكَ خَیْرَ الدُّنْیَا وَ

الْأَخِرَةَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ (ابن مسنی ص ۴۰)

۱۲

اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيُ
وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ (ابن داؤد جلد ۲، ص ۳۳۵)

۱۳

أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ
وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَعَلَى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا
كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (مشکوٰۃ ص ۲۱۲)

شام کے وقت اُصْبَحْنَا کی جگہ اُمْسَيْنَا کہے۔

۲۰

۱۴

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ .
رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا
بَعْدَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ
وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ . رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ
وَسُوءِ الْكِبَرِ . رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ
فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ .

(أبو داود جلد ۲، ص ۳۳۵)

جب شام کا وقت ہو تو ہذا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ
کے بجائے ہذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا پڑھے اور

۲۱

هَذَا الْيَوْمَ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، كے بجائے ہِ
الَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا پڑھے۔ یعنی صبح کے وقت
میں شام تک کی بھلائی اور شام کے وقت میں آنے
والی رات کی بھلائی اور خیر و عافیت مانگنی ہے۔

۱۵

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اَشْهَدُكَ وَاَشْهَدُ حَمَلَةَ
عَرْشِكَ وَمَلَا یُكْتَبُ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ
اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَاَنْ
مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ (چار مرتبہ) (ابوداؤد جلد ۲،
ص ۳۳۵)

شام کے وقت یہ دعا مانگتے ہوئے اَصْبَحْتُ کے
بجائے اَمْسَيْتُ کہے

۲۲

۱۶

بہت اہم اور بہت پیاری دعا ہے ہر مشکل گھڑی میں
اسکا ورد رکھنا چاہیے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ
شَاْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ .
(حصن حصین ص ۱۰۴)

۱۷

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِىْ ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِىْ
اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ .
(تین مرتبہ صبح و شام) (مشکوٰۃ ص ۲۱۲)

۲۳

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اللَّهُمَّ إِنِّي
أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ .

(ابوداؤد جلد ٢، ص ٣٣٨)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ
الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ .

(بخاری جلد ٢، ص ٩٧٩)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَ
مِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْلَمْ . (مصحف ابن ابی شیبہ ص ٢٢٣)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ
شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ (جامع الصغير جلد ١، ص ٥٩)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوءِ وَمِنْ
لَيْلَةِ السُّوءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوءِ وَمِنْ صَاحِبِ
السُّوءِ وَمِنْ جَارِ السُّوءِ فِي دَارِ الْمَقَامَةِ .
(کتاب الدعاء ص ۳۹۰ بحوالہ نسائی)

۱۹

اللَّهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ
خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، فَالْحَمْدُ
لَكَ الشُّكْرُ (ابوداؤد جلد ۲، ص ۳۳۶)

شام کے وقت اُصْبَح کی جگہ اُفْسَسی کہے۔ یہ دعا
شکر ہے جو شخص چاہتا ہے کہ اس پر نعمتیں بہت زیادہ
ہوں اور موجودہ نعمتیں ہمیشہ رہیں تو اس کو چاہیے کہ
بہت زیادہ اور ہر حال میں شکر ادا کرے۔

۲۰

﴿ ۲۰ ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی دِیْنِیْ
وَدُنْیَایْ وَآهْلِیْ وَمَالِیْ . اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ
وَامِنْ رَّوْعَاتِیْ . اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیِّن
یَدَیْ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمَیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَ
مِنْ قُوَّتِیْ وَاعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ
تَحْتِیْ (ابوداؤد جلد ۲، ص ۳۴۴)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صبح و شام ان الفاظ سے دعا
ماںگا کرتے تھے اور اس مبارک دعا کا معمول اخیر عمر
تک رہا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے
پردہ فرما گئے۔

﴿ ۲۶ ﴾

یہ دعا بہت مبارک ہے اور اس کو صبح و شام ضرور مانگنا
چاہیے۔

﴿ ۲۱ ﴾

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبَّ
كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشَرِّكِهِ وَاَنْ
اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا اَوْ اَجْرَهُ اِلٰى مُسْلِمٍ

(ترمذی جلد ۲، ص ۱۹۳)

یہ دعا صبح و شام کے علاوہ سونے سے پہلے بھی مانگنا

مسنون ہے (ابوداؤد جلد ۲، ص ۳۳۵)

﴿ ۲۷ ﴾

﴿ ۲۲ ﴾

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

(سومرتبہ صبح و شام) (مشکوٰۃ جلد ۱، ص ۲۰۰)

اگر اسی کلمے کے بعد سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ
(سومرتبہ صبح و شام)

کا اضافہ کر لیا جائے تو اور زیادہ بہتر ہے۔ یہ دونوں
کلمے اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہیں اور میزانِ عمل میں ان
کا بہت وزن ہے۔ (مشکوٰۃ جلد ۱، ص ۲۰۰)

﴿ ۲۳ ﴾

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (دس مرتبہ)

اور ترمذی شریف میں حفاظت کے لیے یہ ہے کہ جو

۲۸

شخص یُحی و یُمیت کے اضافہ کے ساتھ مغرب کی نماز کے بعد دس مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے فرشتوں کی ایک مسلح جماعت بھیج دے گا جو اسلحہ کے ساتھ لیس ہوگی اور شیطان سے اس کی حفاظت کرے گی۔ (ترمذی جلد ۲، ص ۱۹۳)



اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَ
أَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ
مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ،
أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي
فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

(بخاری جلد ۲، ص ۹۳۳)

یہ سید الاستغفار ہے یعنی اپنے گناہوں سے معافی مانگنے کے لئے جتنے الفاظ ہیں ان میں سردار کی حیثیت رکھتا ہے لہذا اس دعا کو مانگتے ہوئے خوب ندامت ہو اور آنکھوں سے آنسو ٹپکیں اور دل سے معافی چاہے کہ اے اللہ آج تو معاف فرما ہی دے۔

حضرت حکیم الامت رحمہ اللہ تعالیٰ نے فضائل استغفار کتاب میں ۴۰ استغفار کے صیغے جمع فرمائے ہیں اور ارشاد الساری سے حضرت حسن بصری رحمہ اللہ تعالیٰ سے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ستر استغفار مع درود شریف جمع کیے گئے ہیں، ان دونوں کتابوں سے

یومیہ یا کم از کم جمعہ اور رمضان المبارک میں یا عشرہ ذی
الحجہ کی راتوں میں ان استغفارات کو پڑھ کر دعا کرنی
چاہیے اس لیے کہ استغفار کی کثرت ہر تنگی، پریشانی اور
رنج و غم سے نجات کا موثر ترین ذریعہ ہے کتاب ستر
استغفار مع ستر درود شریف اور فضائل استغفار مولفہ
حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ تعالیٰ کسی بھی
معیاری مکتبہ سے خرید لیں۔



سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ
وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا۔ (ابوداؤد جلد ۲، ص ۳۳۶)

عورتوں اور بچیوں کو تو یہ دعا صبح و شام خصوصاً مانگنی
چاہیے۔

۲۶

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَرِزْقًا طَیْبًا وَ
عَمَلًا مُّتَقَبِلًا . (سنن ابن ماجہ جلد ۱، ص ۱۵۲)

طلبہ و طالبات، علما و معلمات اور احباب دعوت کو اس
دعا کا بعد فجر معمول بنالینا چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ الشَّارِ (سات مرتبہ صبح و شام)
(ابوداؤد جلد ۲، ص ۳۳۷)

۳۲

﴿ ٢٧ ﴾

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ
وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ. (تین مرتبہ)
(مشکوٰۃ ص ۲۰۰)

سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللَّهِ مِنْ
مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ
اللَّهِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى
كِتَابُهُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ مِنْ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِنْ
مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِنْ مَا
أَحْصَى كِتَابُهُ. (حصن حصین ص ۴۰۵)

﴿ ٣٣ ﴾

۲۸

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاذْهَبْ غِيْظَ قَلْبِيْ وَاَجِرْنِيْ
مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْيَيْتَنَا.

یہ دعا ہر اس شخص کو کثرت سے، مانگنا چاہیے جس کو بیجا

اور زیادہ غصہ آتا ہو۔ (مجمع الزوائد جلد ۱۰، ص ۱۷۶)

۲۹

دعائے داؤد علیہ السلام

اَللّٰهُمَّ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَعْصِمْنِيْ فِيْ هَذَا الْيَوْمِ مِنْ شَرِّ
كُلِّ مُصِيبَةٍ نَزَلَتْ مِنَ السَّمَاءِ وَاجْعَلْنِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ يَنْزِلُ مِنَ
السَّمَاءِ۔ (تین مرتبہ)

۳۴

دعائے موسیٰ علیہ السلام

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنْتَ تَهْدِيْنِيْ وَاَنْتَ
تُطْعِمُنِيْ وَاَنْتَ تَسْقِيْنِيْ وَاَنْتَ تَمِيْتُنِيْ وَاَنْتَ
تُحْيِيْنِيْ. (سات مرتبہ) (مجمع الزوائد جلد ۱۰ ص ۱۱۸)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ
وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ مَسِيْئِ الْاَسْقَامِ. (مشکوٰۃ ص ۲۱۷)
بُری بیماریوں سے بچنے کے لئے اس دعا کو صبح و شام کو
علاوہ فرض نمازوں کے بعد بھی مانگیں۔

﴿ ۳۰ ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

﴿ ۳۰ ﴾

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (دس مرتبہ)

(صحيح الجامع الصغير لا لبانی ۲۶۳۳)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کی جس نے دس
مرتبہ صبح، دس مرتبہ شام کے وقت مجھ پر درود بھیجا اسے
روز قیامت میری سفارش حاصل ہوگی۔

(صحيح الجامع الصغير لا لبانی ۲۶۳۳)

حفاظت و عافیت کی دعائیں جو اسلاف سے منقول
ہیں



اللَّهُمَّ حَاشَ عَلَى عِبَادِكَ وَإِمَاءِكَ وَاعْنِنِي
عَنْ شَرِّ عِبَادِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا
وَدُودُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا فَعَّالًا لِمَا
يُرِيدُ أَسْأَلُكَ بِعِزِّكَ الَّذِي لَا يُرَامُ وَ
بِمُلْكِكَ الَّذِي لَا يُضَامُ وَبِنُورِكَ الَّذِي
مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ أَنْ تَكْفِيَنِي شَرَّ كَذَا وَ
كَذَا يَا مُغِيثُ اغْنِنِي يَا مُغِيثُ اغْنِنِي يَا
مُغِيثُ اغْنِنِي، بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ عَنْ
يَمِينِي، بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ عَنْ شِمَالِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بَيْنَ يَدَيْ،
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ خَلْفِي
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ فَوْقِي
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ جَمِيعِ جَوَانِبِي
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَابِضٌ عَلَى بِنَاصِيَّتِي
(الورد المصنفي المختار ص ١٢٤)



أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَعَظَمَتِهِ وَبِعِزَّةِ اللَّهِ وَ
قُدْرَتِهِ وَبِعِزَّةِ اللَّهِ وَسُلْطَانِهِ وَبِعِزَّةِ
جَلَالِ اللَّهِ وَبِعِزَّةِ اللَّهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ
ذَرَأَ وَبَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا نَحَتَ الثُّرَى وَمِنْ شَرِّ
كُلِّ دَابَّةٍ رَبِّي أَخِذْ بِنَاصِيَّتِهَا إِنَّ رَبِّي
عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ، مَلَجًا كُلِّ هَارِبٍ وَ
مَأْوَى كُلِّ خَائِفٍ، لَأَحُولَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيمِ، أَقْبَىٰ بِهَا نَفْسِيَّ وَدِينِي وَأَهْلِي وَمَالِي
وَجَمِيعَ نِعَمِ الْهِمَى وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي عِنْدِي.
لَأَحُولَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
أَنْجُوا بِهَا مِنْ إِبْلِيسَ وَخَيْلِهِ وَرَجْلِهِ، وَ
شَيَاطِينِهِ وَمَرَدَّتِهِ وَأَعْوَانِهِ وَجَمِيعِ الْإِنْسِ
وَالْجِنِّ وَشُرُورِهِمْ.
لَأَحُولَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.
أَمْتَنِعُ بِهَا مِنْ ظُلْمٍ مَنْ أَرَادَ ظُلْمِي مِنْ
جَمِيعِ خَلْقِ اللَّهِ.
لَأَحُولَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، أَكْتُبُ بِهَا عُدْوَانَ

مِنْ اعْتَدَى عَلَى مِنْ جَمِيعِ خَلْقِ اللَّهِ .
٦ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ : أَضْعَفُ بِهَا

كَيْدَ مَنْ كَادَنِي مِنْ جَمِيعِ خَلْقِ اللَّهِ .
٧ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ :
أَزِيلُ بِهَا مَكْرَ مَنْ مَكَرَنِي مِنْ جَمِيعِ خَلْقِ اللَّهِ .
٨ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ :
أَبْطِلُ بِهَا سَعْيَ مَنْ سَعَى عَلَى مِنْ جَمِيعِ خَلْقِ

اللَّهُ .

٩ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ : أَذِلُّ بِهَا مَنْ
تَعَزَّزَ عَلَى مِنْ جَمِيعِ خَلْقِ اللَّهِ .
١٠ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ : أَهِينُ بِهَا مَنْ
أَهَانَ نِي مِنْ جَمِيعِ خَلْقِ اللَّهِ .

١١ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ : اقْصِمُ بِهَا ظِلْمِي

مِنْ جَمِيعِ خَلْقِ اللَّهِ .

١٢ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ : اقْدِرْ بِهَا عَلَى

ذِي الْقُدْرَةِ عَلَى مِنْ جَمِيعِ خَلْقِ اللَّهِ

١٣ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ : اسْتَدْفِعْ بِهَا

شَرَّ مَنْ أَرَادَنِي بِشَرٍّ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِ اللَّهِ .

١٤ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ : اسْتَغَاثَهُ بِعِزَّةِ اللَّهِ

١٥ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ : اسْتَغَاثَهُ بِقُوَّةِ اللَّهِ .

١٦ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ : اسْتِجَارَهُ بِقُدْرَةِ اللَّهِ .

١٧ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ : اسْتَعِينْ بِهَا عَلَى

مُحْيَايَ وَمَمَاتِي وَعِنْدَ نَزُولِ مَلِكِ الْمَوْتِ بِي

وَمُعَالَجَةِ سَكَرَاتِهِ وَغَمَرَاتِهِ .

١٨ لَأَحُولَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ : أَحْصِنُ بِهَا رُوحِي
وَأَعْضَائِي وَشَعْرِي وَبَشْرِي .

١٩ لَأَحُولَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ : إِذَا أَدْخَلْتُ قَبْرِي
فَرِيدًا وَحِيدًا خَالِيًا بَعَمَلِي .

٢٠ لَأَحُولَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ : أَسْتَعِينُ بِهَا عَلَى
مَحْشَرِي إِذَا نُشِرْتُ لِي صَحِيفَتِي ، وَرَأَيْتُ ذُنُوبِي
وَخَطَايَايَ .

٢١ لَأَحُولَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ : إِذَا طَالَ فِي
الْقِيَامَةِ وَقُوفِي وَاشْتَدَّ عَطَشِي .

٢٢ لَأَحُولَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ : أَحْجُزُ بِهَا الْقِرَاطَ
مَعَ الْأَوْلِيَاءِ وَأُثْبِتُ بِهَا قَدَمِي .

٢٣ لَأَحُولَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ : أَسْتَقِرُّ بِهَا فِي
دَارِ الْقَرَارِ مَعَ الْأَبْرَارِ عَدَدَ مَا قَالَهَا وَمَا يَقُولُهَا

الْقَائِلُونَ مُنْذُ أَوَّلِ الدَّهْرِ إِلَى آخِرِهِ عَدَدُ
مَا أَحْصَاهُ كِتَابُ اللَّهِ وَأَحَاطَ بِهِ عِلْمُهُ وَ
أَضْعَافُ ذَلِكَ، أَضْعَافًا مُضَاعَفَةً وَكُلُّ ضِعْفٍ
يَتَضَاعَفُ أَضْعَافُ ذَلِكَ أَضْعَافًا مُضَاعَفَةً،
أَبَدَ الْأَبَدِ وَمُنْتَهَى الْعَدَدِ بِلَا أَمَدٍ، عَدِيدًا
لَا يُحْصِيهِ إِلَّا هُوَ وَلَا يُحِيطُ بِهِ إِلَّا عِلْمُهُ وَلَا أَحْوَلُ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ .
(الورد الحنفی المختار ص ۱۲۶)

وَلَا أَحْوَلُ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۲۱ مرتبہ مزید پڑھ لینے
سے ۴۰ والے عدد کی فضیلت حاصل ہو جائے گی۔
(یعنی ہر پریشانی سے نجات)



اہل و عیال مال و اولاد کی حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتُوْدِعُكَ الْیَوْمَ نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَاَمْالِیْ وَاَوْلَدِیْ وَمَنْ كَانَ مِنِّیْ فِیْ سَبِیْلِ الشَّاهِدِ مِنْهُمْ وَالْغَائِبِ .

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا بِحِفْظِ الْاِیْمَانِ وَاَحْفَظْهُ عَلَیْنَا .
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ وَلَا تَسْلُبْنَا
فَضْلَكَ اِنَّا اِلَیْكَ رَاغِبُوْنَ .

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَ
كَأَبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسَوْءِ الْمُنْظَرِ فِی الْاَهْلِ
وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ یَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ مِنْ حَبْلِ
الْوَرِیْدِ یَا فَعَّالًا لِّمَا یُرِیْدُ یَا مَنْ یَحْوِلُ بَیْنَ

الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ حُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَنْ يُؤْذِينَا
بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَا كَافِيَ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ
شَيْءٌ أَكْفِنَا مَا يُهَمُّنَا مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ (الورد المعفَى المختار ص ١٥٥)



أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ
عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَخْضَرُونَ .
(مشكاة ص ٢١٧)



اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ،
بِسْمِ اللَّهِ عَلَى نَفْسِي وَدِينِي بِسْمِ اللَّهِ عَلَى أَهْلِي

وَمَا لِي بِسْمِ اللَّهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ أَعْطَانِي رَبِّي
بِسْمِ اللَّهِ خَيْرَ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْأَرْضِ
وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ مَعَ اسْمِهِ
دَاعٍ بِسْمِ اللَّهِ افْتَتَحْتُ وَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ
اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ
بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ الَّذِي لَا يُعْطِيهِ غَيْرُكَ
عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ شَأْنُكَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
اجْعَلْنِي فِي عِيَاذِكَ وَجِوَارِكَ مِنْ كُلِّ سُوءٍ
وَمِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَجِيرُكَ
مِنْ جَمِيعِ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَ وَأَحْتَرِسُ بِكَ
مِنْهُمْ وَأُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيَّ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ① قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ②
اللَّهُ الصَّمَدُ ③ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ④ وَلَمْ يَكُنْ

لَهُ كُفُّوا أَحَدٌ ⑤ عَنْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ
يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَتَحْتِي .

(کنز العمال جلد ۲، ص ۲۸۳)

امامی، خلفی، یمنی، شمالی، فوقی اور تختی ہر ایک کے
بعد سورۃ اخلاص مع بسم اللہ مکمل پڑھیں

(کنز العمال ج ۲، ص ۲۸۳ مطابق کتاب التوبہ)



اللَّهُمَّ إِلَهَ جِبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ
وَالِلَّهِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ عَافِي
وَلَا تُسَلِّطَنَّ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ عَلَى بَشِيءٍ لَا
طَاقَةَ لِي بِهِ . (ابن ابی شیبہ جلد ۲، ص ۲۳)

مختلف گھبراہٹوں اور پریشانیوں کے مواقع پر مثلاً
تھانہ، ہسپتال عدالت وغیرہ کی پریشانیوں سے بچنے
کے لئے بہترین دعا ہے۔



أَصْبَحْنَا بِاللَّهِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ مِنْهُ مُمْتَنِعٌ وَ
بِعِزَّةِ اللَّهِ الَّتِي لَا تَرَامُ وَلَا تُضَامُ وَبِإِطْمَانِ
اللَّهِ الْمَنِيعِ نَحْتَجِبُ وَبِأَسْمَاءِ اللَّهِ الْحُسْنَى كُلِّهَا
عَابِدَا بِاللَّهِ مِنَ الْآبَالِسَةِ وَمِنْ شَرِّ شَيَاطِينِ
الْإِنْسِ وَالْجِنِّ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ مُعَلِّينٍ أَوْ مُسَرِّو
مِنْ شَرِّ مَا يَكْمُنُ بِاللَّيْلِ وَيَخْرُجُ بِالنَّهَارِ أَوْ
يَكْمُنُ بِالنَّهَارِ وَيَخْرُجُ بِاللَّيْلِ وَمِنْ شَرِّ مَا

خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ ابْلِيسَ وَجُنُودِهِ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا .
(الورد المصطفى المختار ص ٦٦)



دعائے ابودرودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ
وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ،
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ

كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ أَخِذْ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى
صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (ابن سنی ص ۳ مطبوعہ نور محمد کتب خانہ کراچی)

۹

اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ
شُرُورِهِمْ (مشکوٰۃ ص ۱۵)

دشمن سے خوف کے وقت کثرت سے اس دعا کا مانگنا
بہت ہی بہتر ہے۔

۱۰

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يَجَاوِزُهَا بَرٌّ
وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ أَوْ بَرًّا وَمِنْ شَرِّ

مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْزُجُ فِيهَا وَ
مِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا
وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ
طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ .

(کنز العمال جلد ۲، ص ۲۸۱)

نیز یہ دعا ہر اس شخص کو بھی مانگنی چاہئے جس کو کسی انسان
کا خوف ہو یا ناگہانی آفات و بلیات کا خطرہ ہو اور گھر
سے باہر نکلتے ہوئے بھی پڑھ لینی چاہئے بچوں کو بھی یہ
دعاء یاد کروانی چاہئے چھوٹے بچوں پر دم کرنا اور دودھ
اور پانی پر پڑھ کر صبح و شام ان کو پلانا بہت مفید ہے اسی
طرح بچوں کو نظر بد سے بچانے کے لئے یہ دعائیں
اکسیر ہے۔

دعائے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ دشمنوں سے حفاظت کی مجرب دعا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی
اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَا اَعْطَانِي
اللّٰهُ ، اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا . اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا
اَخَافُ وَاَحْذَرُ . عَزَّ جَارَكَ وَجَلَّ شَأْؤُكَ وَلَا
اِلٰهَ غَيْرُكَ . اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ
عَنِيْدٍ . فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ .

إِنَّ وَلِيََّ اللَّهِ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَكَّلُ الصَّالِحِينَ

یہ دعا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خادم
حضرت انس رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمائی تھی جس کی
بات سے وہ فتنوں اور دنیا میں محفوظ رہے۔
تمام مہینوں میں اس کے پڑھنے کا اہتمام فرمائیں۔

محمد یوسف لدھیانوی عفا اللہ عنہ

حضرت کعب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مشرکین کی آنکھوں سے مستور ہونا چاہتے تو قرآن کی تین آیتیں پڑھ لیتے تھے اس کے اثر سے کفار آپ کو نہ دیکھ سکتے تھے وہ تین آیتیں یہ ہیں ایک آیت سورۃ کہف میں ہے یعنی

وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمُ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا
دوسری آیت سورۃ نحل میں ہے۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَسَمِعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ
اور تیسری آیت سورۃ جاثیہ میں ہے۔

أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ
عَلَىٰ عِلْمِهِ وَخَوَّاهُ عَلَىٰ سَبْعٍ وَجْهِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشَاةً

حضرت کعب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی
علیہ وسلم کا یہ معاملہ میں نے ملک شام کے ایک شخص
سے بیان کیا اسکو کسی ضرورت سے رومیوں کے ملک
میں جانا تھا وہاں گیا اور ایک زمانہ تک وہاں مقیم رہا پھر
رومی کفار نے اسکو ستایا تو وہ وہاں سے بھاگ نکلا ان
لوگوں نے اسکا تعاقب کیا۔ اس شخص کو وہ روایت یاد
آگئی اور مذکورہ تین آیتیں پڑھیں قدرت نے ان کی
آنکھوں پر ایسا پردہ ڈالا کہ جس راستہ پر یہ چل رہے
تھے اسی راستہ پر دشمن گزر رہے تھے مگر وہ ان کو دیکھ نہ
سکتے تھے۔

امام قرطبی کہتے ہیں کہ ان تینوں کے ساتھ
وہ آیات سورہ یسین کی بھی ملا لی جائیں جن کو
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کے وقت پڑھا
تھا جبکہ مشرکین مکہ نے آپ کے مکان کا محاصرہ کر
رکھا تھا آپ نے یہ آیت پڑھیں اور ان کے درمیان
سے نکلتے ہوئے چلے گئے۔